درس ۴

نجس چیزوں اور پاک چیزوں کے احکام

دس چیزیں نجس ہیں:

۱)پیشاب

۲)پاخانہ

۳)منی

۴)مردار

۵)خون

۶)کتا

۷)سور

۸)کافر

۹)شراب

۱۰)نجاست خور حیوان کا پسینہ

احکام:

۱)پیشاب

۲)پاخانہ

مسالہ: انسان کا اور ہر اس حیوان کا جس کا گوشت حرام ہے اور جس کا خون جہندہ ہے پیشاب اور پاخانہ نجس ہے۔

اور اس حیوان کا پاخانہ پاک ہے جس کا گوشت حرام ہے مگر اس کا خون اچھل کر نہیں نکلتا، مثلاً وہ مچھلی جس کا گوشت حرام ہے اور اسی طرح گوشت نہ رکھنے والے چھوٹے حیوانوں مثلاً مکھی، مچھر کا فضلہ بھی پاک ہے، لیکن کرنا ضروری ہے۔

مسالہ: جن پرندوں کا گوشت حلال ہے ان کا پیشاب اور فضلہ بھی پاک ہے۔

مسالہ: جن پرندوں کا گوشت حرام ہے ان کا پیشاب اور فضلہ پاک ہے، لیکن اس سے پرہیز بہتر ہے۔

مسالہ: نجاست خور حیوان کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہے۔

۳) منی

مسالہ: مرد کی اور ہر اس حرام گوشت نر جانور کی منی نجس ہے جس کا خون جہندہ ہو۔ (ذبح ہوتے وقت اس کی شہ رگ سے خون اچھل کر نکلے۔)

۴) مردار

مسالہ: انسان کی اور اچھلنے والا خون رکھنے والے ہر حیوان کی لاش نجس ہے۔

مسالہ: لاش کے وہ اجزاء جن میں جان نہیں ہوتی پاک ہیں مثلاً پشم، بال، ہڈیاں اور دانت۔

مسالہ: جب کسی انسان یا جہندہ خون والے حیوان کے بدن سے اس کی زندگی کے دوران گوشت یا کوئی دوسرا حصہ جس میں جان ہو جدا کر لیا جائے تو وہ نجس ہے۔

۵) خون

مسالہ: انسان اور خون جہندہ رکھنے والے (یعنی اگر اس کی رگ کاٹی جائے تو خون اچھل کر نکلتا ہو) ہر حیوان کا خون نجس ہے۔ پس ایسے جانوروں، مثلاً مچھلی اور مچھر کا خون جو اچھل کر نہیں نکلتا پاک ہے۔

مسالہ: جن جانوروں کا گوشت حلال ہے اگر انہیں شرعی طریقے سے ذبح کیا جائے اور ضروری مقدار میں اس کا خون خارج ہو جائے تو جو خون بدن میں باقی رہ جائے وہ پاک ہے۔

۶) کتا

۷) سور

مسالہ: نجس ہیں حتیٰ کہ ان کے بال، ہڈیاں، پنجے، ناخن اور رطوبتیں بھی نجس ہیں۔

۸) کافر

مسالہ: کافر یعنی وہ شخص جو باری تعالیٰ کے وجود یا اس کی وحدانیت کا منکر ہو نجس ہے
اور اسی طرح غُلات (یعنی وہ لوگ جو ائمہ علیہم السلام میں سے کسی کو خدا کہیں یا یہ کہیں کہ خدا، امام میں سما گیا ہے)
اور خارجی و ناصبی (یعنی وہ لوگ جو ائمہ علیہم السلام سے نفرت اور بغض کا اظہار کریں) بھی نجس ہیں۔

مسالہ: کافر کا تمام بدن حتیٰ کہ اس کے بال، ناخن اور رطوبتیں بھی نجس ہیں۔

مسالہ: اسی طرح وہ شخص جو کسی نبی کی نبوت یا ضروریات دین یعنی وہ چیزیں جنہیں مسلمان دین کا جز سمجھتے ہیں، مثلاً نماز اور روزے میں سے کسی ایک کا یہ جانتے ہوئے کہ یہ ضروریات دین ہیں، منکر ہو اگر اس طرح انکار کریں کہ اس سے پیغمبر کی تکذیب لازم قرار پائے خواہ اجمالی طور سے ہی کیوں نہ ہو، لیکن اھل کتاب (یعنی یہود، نصاریٰ و مجوسی) پاک ہیں۔

مسالہ: اگر کسی نابالغ کے ماں باپ یا دادا دادی کافر ہوں تو وہ بچہ بھی نجس ہے۔

۹) شراب

مسالہ: شراب نجس ہے اس کے علاوہ تمام مست کرنے والی چیزیں جو سیال ہوں (بہنے والی ہوں) نجس ہیں، اور اگر بہنے والی نہ ہوں تو پاک ہیں۔

۱۰) نجاست خور حیوان کا پسینہ

مسالہ: انسانی نجاست کھانے کی عادت والے اونٹ کا پسینہ نجس ہے۔

نکتہ: نجاست ثابت ہونے کے طریقے:

۱) خود یقین ہو کہ فلان چیز نجس ہے۔

۲) کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس چیز کے بارے میں کہے کہ نجس ہے۔

۳) اگر دو عادل آدمی کہیں کہ ایک چیز نجس ہے تو وہ نجس شمار ہو گی۔

پاک چیز کیسے نجس ہوتی ہے؟

مسالہ: اگر کوئی پاک چیز کسی نجس چیز سے لگ جائے اور دونوں یا ان میں سے ایک اس قدر تر ہو کہ ایک کی تری دوسری تک پہنچ جائے تو پاک چیز بھی نجس ہو جائے گی۔

مسالہ: قرآن مجید کی تحریر اور ورق کو نجس کرنا حرام ہے۔

پاک کرنے والی چیزیں (مطہرات)

(۱) پانی (۲) زمین (۳) سورج

(۴) استحالہ (۵) انقلاب (۶) انتقال

(۷) اسلام (۸) تبعیت (۹) عین نجاست کا زائل ہو جانا

(۱۰) نجاست کھانے والے حیوان کا استبراء

(۱۱) مسلمان کا غائب ہو جانا

(۱۲) ذبح کئے گئے جانور کے بدن سے خون کا نکل جانا۔

(۱) پانی:

پانی کچھ شرطوں کے ساتھ نجس چیز کو پاک کرتا ہے:

مسالہ: پانی پاک ہو اور مطلق ہو۔ (مضاف پانی مثلاً گلاب کا پانی یا شربت سے نجس چیز پاک نہیں کر سکتے۔) اور عین نجاست زائل ہو چکی ہو۔

مسالہ: اگر ایک ایسے برتن کو جو نجس مٹی سے تیار ہوا ہو یا جس میں نجس پانی سرایت کر گیا ہو کر یا جاری پانی میں ڈال دیا جائے تو جہاں جہاں وہ پانی پہنچے گا برتن پاک ہو جائے گا اور اگر اس برتن کے اندرونی اجزاء کو بھی پاک کرنا مقصود ہو تو اسے کر یا جاری پانی میں اتنی دیر تک پڑے رہنے دینا چاہیئے کہ پانی تمام برتن میں سرایت کر جائے تو برتن پاک ہو جائے گا۔

مسالہ: نجس لباس کو پاک کرنا ہو تو اگر قلیل پانی سے دھو رہے ہیں تو اس کو نچوڑنا ضروری ہے اور پھر ایک بار دھونا ضروری ہے۔

مسالہ: اگر گندم، چاول وغیرہ کا اوپر والا حصہ نجس ہو جائے تو وہ کر یا جاری پانی میں ڈبونے سے پاک ہو جائے گا اور آب قلیل سے بھی پاک کیا جا سکتا ہے، لیکن اگر ان کا اندرونی حصہ نجس ہو جائے تو کر یا جاری پانی ان چیزوں کے اندر تک پہنچ جائے تو یہ چیزیں پاک ہو جائیں گی۔

مسالہ: اگر نجس غذا دانتوں میں رہ جائے اور پاک پانی منہ میں بھر کر یوں گھمایا جائے کہ تمام نجس غذا تک پہنچ جائے تو وہ غذا پاک ہو جاتی ہے۔